سوال

(543)خطیب کے آنے سے قبل تلاوت یا تقریر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ جمعہ کے دن خطیب کی آمد سے پہلے ایک شخص کھڑا ہوکر تلاوت کرے۔ جب خطیب آجائے توتلاوت کرنے والا بیٹھ جائے اوراس کے بعد خطیب خطبہ دے۔ کیا یہ جمعہ کے آداب میں سے ہے یا سنت ہے یا بدعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری معلومات کے مطابق اس عمل کی دلیل موجود نہیں کہ جمعہ کے دن امام کی آمد سے پہلے شخص کھڑا ہوکر تلاوت کرے اوردوسرے لوگ سنتے رہیں اورجب امام اجائے توقاری خاموش ہوجائے۔ عبادات میں اصل توقیف ہے (یعنی ہر عمل کےلیے قرآن یا حدیث سے دلیل مطلوب ہے) اورنبی ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جوہمارے حکم کے مطابق نہیں تووہ ناقابل قبول ہے۔'' یہ حدیث امام مسلم نے اپنی کتاب ''صحیح''میں روایت کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ